خدمتِ خلق کا جنون!

براہ راست

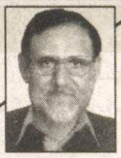

اسرار بخاری

asrarbokhari786@hotmail.com

بعض انسان اپنے اُجلے کردار کے حوالے سے اتنے پُرکشش بن جاتے ہیں کہ دل و ذہن خود کو ان کی ستائش پر مجبور پاتے ہیں۔ اپنی چار عشروں پر پھیلی صحافتی زندگی میں ان گنت لوگوں سے سابقہ پڑا جن کیلئے مختلف نوعیت کے جذبات پیدا ہوئے، وہ لوگ دل کی گہرائیوں میں جن کیلئے محبت واحترام کے جذبے ہلورے لیتے رہے ان میں ایک بہت نمایاں شخصیت ڈاکٹر آصف جاہ محمود کی ہے۔ انکی شب و روز کی سرگرمیاں دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ اس شخص پر خدمتِ خلق کا جنون طاری ہے حالانکہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہونے کے ناطے وہ دن رات دولت پیدا کرنے کی ''فیکٹری'' بن سکتا ہے اور کسٹمز کے اعلیٰ افسر کی حیثیت سے تو اس کے قلم کی ہلکی سی جنبش تو لاکھوں یا کروڑوں اسکے قدموں میں ڈھیر کرسکتی ہے مگر کمائی کے ان معروف ذریعوں سے اس نے گویا ناطہ توڑ رکھا ہے مگر کیا اس نے بَن باس لے رکھا ہے، نہیں وہ اس دنیا کا آدمی ہے اور وہ کمائی سے بھی بے نیاز نہیں ہے اس کی زندگی میں ایک مبارک لمحہ طلوع ہُوا جب اسے ادراک ہُوا ڈاکٹری اور کسٹمز افسری کے ذریعے جتنی بھی کمائی کی جائے ایک دن فنا کے گھاٹ اترنے والی ہے کیوں نہ ایسی کمائی کی جائے جو اس دنیا میں روحانی سکون اور آخرت کی ابدی زندگی میں نجات کا پروانہ بن کر دائمی خوشیوں اور سکون چین کا سامان کردے۔ ادراک کی یہ روشنی ملنے کے بعد ڈاکٹر آصف جاہ نے خود کو اس کمائی کیلئے وقف کردیا اور آج وہ خدمتِ خلق کے اس درجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ ان کی طرف جانے کی بات ہوئی تو دوست نے برجستہ کہا ''فون کرکے پتہ کرلیں وہ کہیں بلوچستان گئے ہوئے نہ ہوں۔'' بلوچستان کے ضلع آواران میں زلزلہ سے تباہی نے جہاں دلوں کو رنج و غم کا شکار کیا وہاں اس احساس نے گویا تسلی بھی دی کہ کسی نے متاثرین کی خبر گیری کی یا نہ کی ہو ڈاکٹر آصف جاہ محمود وہاں ضرور پہنچے ہوں گے، پھر آواران سے 80 کلومیٹر دور مالار سے انکی ٹیلی فون کال نے اس سوچ کی تصدیق کردی، سگنل کے پرابلم کے باعث ہماری کئی فون کالوں کا تبادلہ ہُوا تاہم ان سے بہت سی معلومات مل گئیں اور یہ حقیقت حال جان کر صدمہ ہوا کہ بعض علاقوں میں بہت کم امدادی کام ہوسکا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ آواران جو ضلعی صدر مقام ہے یہ زلزلہ سے نہ ہونے کے برابر متاثر ہوا بلکہ یہاں سے 80 کلومیٹر دور مالدر سمیت جن قصبوں یا دیہات میں زیادہ تباہی پھیلی ان میں گشکور، ہُور، ڈنڈار، لباج، منگولی، ٹیلہند اا ور مشکے شامل ہیں۔ کسٹمز کیئر سوسائٹی کی جانب سے ڈاکٹر صاحب جس کے چیئر مین ہیں امدادی ٹیم ادویات، کپڑے، خوراک اور بچوں کیلئے دو ہزار سے زائد عید گفٹ پیک لیکر ان علاقوں میں پہنچی۔ تین ہزار سے زائد افراد کا میڈیکل چیک اپ کیا گیا انہیں ادویات فراہم کی گئیں متاثرین میں خوردنی اشیاء، چار پائیاں خواتین میں چادریں اور بچوں میں عید گفٹ پیک تقسیم کئے گئے جبکہ بعض ضرورت مندوں کو نقد رقم دی گئی ان دور دراز علاقوں کے لوگ ڈاکٹر آصف جاہ محمود اور انکے ساتھیوں کے اس خیر سگالی جذبہ سے بے حد متاثر ہوئے۔ اسکے جواب میں ان لوگوں کی جانب سے جس محبت اور اپنائیت کا مظاہرہ کیا گیا، تباہ حال ہونے کے باوجود مہمان نوازی کا جو انداز اپنایا اسے شاید ڈاکٹر آصف اور انکے ساتھی بھی لفظوں میں بیان نہ کرسکیں۔ یہ از حد دردمندی اور بیکراں خلوص کے بغیر ممکن نہیں تھا انکی اس خدمتِ خلق کا ایک اور روشن پہلو یہ ہے کہ انکی ایسی خدمات کو پنجاب کی جانب سے دوسرے صوبوں کے بھائیوں کیلئے جذبہ خیر سگالی سمجھا جاتا ہے جو غلط فہمیوں سے مسموم تھا کو بدلنے اور باہمی اخوت کے جذبات کو فروغ دینے کا باعث بنتا ہے اس طرح دیکھا جائے تو ڈاکٹر آصف جاہ پنجاب کی جانب سے محبت و خیر سگالی کے پیغام بر ہیں، کچھ ایسے کام جو حکومتی شرکت کے بغیر ممکن ہی نہیں انہیں ڈاکٹر آصف جاہ کی قیادت میں کسٹمز کیئر سوسائٹی نے حکومتی امداد کے بغیر وہ کام بھی کر دکھائے۔ وہ ایسے تمام لوگ جو یہ حسرت رکھتے ہیں کہ کوئی ایسی صورت نظر نہیں آتی جہاں انہیں اپنے پیسے کے صحیح استعمال کی ضمانت مل سکے وہ تمام لوگ ڈاکٹر آصف جاہ کا ہاتھ بٹائیں انکی یہ تشنگی دور ہوجائیگی۔ پشتون علاقوں کی نسبت بلوچ علاقوں میں پنجاب کے حوالے سے کچھ تحفظات ہیں جو نام نہاد ''بلوچستان لبریشن آرمی'' کے بے نیاز پروپیگنڈہ کے باعث ہیں تاہم ڈاکٹر آصف جاہ کو کسی جگہ نفرت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اگرچہ پاک فوج کے جوان اور دیگر تنظیموں کے رضا کار بھی کچھ حملوں کے باعث خطرات کے باوجود امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں لیکن ڈاکٹر آصف جاہ اور ان کی ٹیم کو پنجابیوں کی جانب سے خیر سگالی سمجھا جارہا ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ پنجابیوں کیلئے بھی بہترین موقع ہے کہ وہ سچی خدمت خلق کا اجر حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ بلوچ بھائیوں کیلئے محبت اور خیر سگالی کا پیغام پہنچانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ دار بنیں۔ ڈاکٹر آصف جاہ سے 0333-4242691 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔